بسم اللہ الرحمن الرحیم

روزے کی حالت میں نزلہ حلق میں اتر جائے تو روزے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا اگر نزلہ رک جائے، ناک سے نہ بہے، اور روزے کی حالت میں ہر گھنٹے بعد حلق سے کچھ اترتا محسوس ہو، تو ایسی صورت میں روزہ رکھنا چاہیئے یا نہیں؟ اور کیا روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں اگر کوئی شرعی عذر نہ ہو، تو نزلے کے محض حلق سے اترنے کی وجہ سے روزہ چھوڑنا ہر گز جائز نہیں، اس صورت میں روزہ رکھنا فرض و لازم ہے، کہ یہ کوئی ایسا عذر نہیں ہے، جس کی وجہ سے روزہ چھوڑنے کی اجازت مل جائے، اور اگر کسی نے روزہ رکھا، اور روزے کی حالت میں دماغ سے حلق کی طرف نزلہ اترتا محسوس ہوا، یا یقینی طور پر نزلہ اتر کر معدے میں چلا گیا، تب بھی اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ فتاوی عالمگیری میں ہے

”لو دخل المخاط انفه من راسه ثم اشتشمه فادخل حلقه عمدا لم یفطره“

ترجمہ: اگر سر سے ناک میں رینٹھ آئی پھر اس کو کھینچا، اور جان بوجھ کر حلق میں لے گیا، تو بھی اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 203، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے "ناک میں رینٹھ آ گئی بلکہ ناک سے باہر ہو گئی مگر منقطع نہ ہوئی تھی کہ اُسے چڑھا کر نگل گیا یا کھنکار مونھ میں آیا اور کھا گیا اگرچہ کتنا ہی ہو، روزہ نہ جائے گا مگر ان باتوں سے احتیاط چاہیے۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 983، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بہارِ شریعت میں ہے "مریض کو مرض بڑھ جانے یا دیر میں اچھا ہونے یا تندرست کو بیمار ہو جانے کا گمان غالب ہو۔۔۔ تو ان سب کو اجازت ہے کہ اس دن روزہ نہ رکھیں۔ ان صورتوں میں غالب گمان کی قید ہے، محض وہم ناکافی ہے۔ غالب گمان کی تین صورتیں ہیں: (1) اس کی ظاہر نشانی پائی جاتی ہے یا (2) اس شخص کا ذاتی تجربہ ہے یا (3) کسی مسلمان طبیب حاذق مستور یعنی غیر فاسق نے اُس کی خبر دی ہو۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 1003، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4796

تاریخ اجراء: 13 رمضان المبارک 1447ھ/03 مارچ 2026ء